نیشنل مجلس عاملہ جماعت احمدیہ امریکہ کی حضور انور کے ساتھ میٹنگ

اس کے بعد پروگرام کے مطابق نیشنل مجلس عاملہ جماعت احمدیہ امریکہ کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔

نائب امیر مکرم ظہیر احمد باجوہ صاحب نے بتایا کہ امیر صاحب یو ایس اے کی ہدایت کے مطابق جماعت کے مرکزی ہیڈ کوارٹر بیت الرحمٰن میں دفتری امور کی انجام دہی سپرد ہے۔

مکرم ڈاکٹر نسیم رحمت اللہ صاحب نے بتایا کہ وہ نائب امیر کے ساتھ، نیشنل سیکرٹری سمعی و بصری اور ''الاسلام ویب سائیٹ'' کے انچارج ہیں۔ ہم نے MTA کیلئے پروگرام تیار کر کے بھجوائے ہیں اب تک Real Talk کے چھ پروگرام بھجوا چکے ہیں۔ اس کے علاوہ یہاں کے میڈیا سے ہمارا رابطہ ہے۔ ان کو آرٹیکل اور دیگر مواد بھجواتے رہتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ہدایت فرمائی کہ کوئی بھی سٹیٹمینٹ جاری کرنے سے قبل اجازت حاصل کرنی ہے اور امام کے پیچھے رہنا ہے۔ آگے قدم نہیں بڑھانا۔ **اَلْاِمَامُ جُنَّةٌ یُقَاتَلُ مِنْ وَّرَائِہٖ۔**

نائب امیر مکرم ڈاکٹر حمید الرحمٰن صاحب نے بتایا کہ وہ صدر جماعت لاس اینجلیس بھی ہیں اور ویسٹ کوسٹ کی جماعتوں سے رابطہ وغیرہ بھی ان کے سپرد ہے۔

نائب امیر مکرم منعم نعیم صاحب نے بتایا کہ وہ ہیومینیٹی فرسٹ کے چیئرمین بھی ہیں۔ حضور انور نے فرمایا اب یہ بات واضح ہے کہ ہیومینیٹی فرسٹ جماعت کی مین سٹریم میں شامل ہے۔ اس پر منعم نعیم صاحب نے بتایا کہ بالکل ایسے ہی ہے۔

مکرم وسیم ملک صاحب نائب امیر یو ایس اے نے بتایا کہ امیر صاحب امریکہ کی طرف سے جو کام سپرد ہوتے ہیں بجا لاتا ہوں۔

بعد ازاں **جنرل سیکرٹری صاحب** سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جماعتوں کی تعداد اور Active اور باقاعدہ رپورٹس بھجوانے والی جماعتوں کے بارہ میں دریافت فرمایا۔

جنرل سیکرٹری صاحب نے بتایا کہ ہماری 72 جماعتیں ہیں۔ جن میں سے 36 جماعتیں اپنی رپورٹس ریگولر تو نہیں بھجواتیں لیکن اپنے کام اور پروگراموں کے لحاظ سے Active ہیں۔ صرف دس جماعتیں ایسی ہیں جو ماہانہ رپورٹس بھجواتی ہیں۔ حضور انور کے دریافت فرمانے پر جنرل سیکرٹری صاحب نے بتایا کہ ہم جماعتوں کو بذریعہ خطوط، فون اور ای میل کے ذریعہ یاددہانی کرواتے ہیں اور رابطہ رکھتے ہیں۔ امیر صاحب کی ہدایت پر بعض جماعتوں کا وزٹ بھی کرتا ہوں۔ وزٹ کرنے سے زیادہ فائدہ ہوتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا: ابھی بہت زیادہ امپروومنٹ (Improvement) کی ضرورت ہے۔ آپ نے جو رپورٹ دی ہے اس کے مطابق آپ کی پچاس فیصد جماعتیں خطبات سننے، چندہ اور دیگر تربیتی پروگرام اور اجلاسات میں Active نہیں ہیں۔ اس طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

نیشنل سیکرٹری تبلیغ نے بتایا کہ وہ صدر جماعت Zion بھی ہیں۔ امسال 46 افراد احمدی ہوئے ہیں اور یہ لوگ مختلف قوموں سے ہیں۔ حضور انور کے دریافت فرمانے پر سیکرٹری تبلیغ نے بتایا کہ عرب لوگوں میں سے بھی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: جو عربوں کی بڑی پاکٹ ہیں ان میں تبلیغ کیلئے کیا پلاننگ کی ہے۔ یہاں کے عرب احمدیوں کو عربک ڈیسک کا ممبر بنائیں اور باقاعدہ پلاننگ کر کے کام کریں۔ اسی طرح افریقن امریکن میں، وائٹ امریکن ہیں۔ ایشین ہیں۔ ان کی ٹیمیں بنائیں اور پلاننگ اور منصوبہ بندی کریں۔ نیشنل تبلیغ ٹیم بھی بنائیں اور امیر صاحب امریکہ سے اس کی منظوری حاصل کریں۔

حضور انور نے فرمایا: اب تبلیغ کیلئے کریش پروگرام بنائیں اور جو پرانے احمدیوں کی اولادیں گم ہو چکی ہیں ان کو بھی تلاش کریں، ان کے بچوں کو تلاش کریں۔ حضور انور نے فرمایا مسیح ؑ کے بارہ میں آتا ہے کہ وہ اپنی گمشدہ بھیڑوں کو تلاش کریں گے۔

نیشنل سیکرٹری تربیت نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہمارے چار مختلف پروگرام جاری ہیں۔

ایک حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ کا خلاصہ تیار کر کے جماعتوں کو بھجواتے ہیں اور پھر اس کا جائزہ لیتے ہیں۔

دوسرے یہ کہ شوریٰ کی منظور شدہ سفارشات کی تعمیل میں ہم ورکشاپ کرتے ہیں۔ سوشل ایشو پر بھی پروگرام ہوتے ہیں جو نوجوان ممبرز آتے ہیں وہ خصوصاً ان پروگراموں سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔

اس پر **حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:** اگر آپ کی تمام جماعتوں کے سیکرٹری تربیت فعال ہوں تو پھر کام درست ہوتا ہے۔ آپ ذیلی تنظیموں پر انحصار نہ کریں ان کا اپنا کام ہے۔ آپ کا اپنا کام ہے۔ آپ اپنے سیکرٹریان کے کام کو مضبوط کریں۔

سیکرٹری تربیت نے بتایا کہ شعبہ تربیت کے تحت 9 ریجنل سیکرٹری ہیں جو اپنے اپنے علاقہ میں نمازوں کی طرف توجہ دلاتے ہیں۔ مختلف حلقوں میں نماز کے سینٹرز بڑھائے ہیں۔ بعض گھروں بھی نماز کے سینٹرز قائم کئے گئے ہیں۔

سیکرٹری تربیت نے بتایا کہ امیر صاحب امریکہ کی طرف سے بعض معاملے آتے ہیں تو ہم کونسلنگ بھی کرتے ہیں۔ اس وقت 46 جماعتوں میں لوکل اصلاحی کمیٹی قائم ہے۔ جس کا صدر سیکرٹری تربیت ہے اور مبلغ سلسلہ بھی اس میں شامل ہے۔

حضور انور نے فرمایا: آپ کے سیکرٹری تربیت کو خاندانی جھگڑوں میں کونسلنگ میں بہت محنت کرنی چاہئے۔ شادیوں میں علیحدگی کی پرسنٹیج بڑھ رہی ہے۔ اپنی کونسلنگ ٹیم کو مضبوط کریں اور کام کرتے رہیں۔

نیشنل سیکرٹری تعلیم نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہم نے اب تک 69 جماعتوں میں سے 2141 طلباء کے کوائف اکٹھے کر لئے ہیں۔ باقی تین جماعتوں میں طلباء نہیں ہیں۔ ہم کوائف اکٹھے کرنے کے سلسلہ میں مزید کام کر رہے ہیں اور طلباء کی خامیوں اور کمزوریوں کا بھی جائزہ لے رہے ہیں اور ہر ہفتہ نیوز لیٹر (News Letter) بھجواتے ہیں اور مختلف امور میں طلباء کی رہنمائی کرتے ہیں۔ سکالرشپ کے حصول کے بارہ میں بھی رہنمائی کی جاتی ہے۔

حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا: کہ جب طلباء کے سکول کے فائنل امتحانات ہوتے ہیں تو کالج، یونیورسٹیز جانے سے قبل ان کی باقاعدہ کونسلنگ ہونی چاہئے۔ گریڈ نمبر 12 کے بعد کونسلنگ ہونی چاہئے۔ احمدی ماہرین کے علاوہ دوسرے غیر احمدی ماہرین سے بھی کونسلنگ کیلئے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔ بعض چیریٹیز بھی کونسلنگ کیلئے پروفیشنلز مہیا کر دیتی ہیں اس کا بھی جائزہ لے لیا جائے۔

حضور انور نے فرمایا: گائیڈ کرنے کے دوران یہ بھی دیکھنا چاہئے کہ کون کون سی یونیورسٹیز ٹاپ پر ہیں۔ بہتر اور اچھی ہیں۔ پھر یہ کہ کس کس مضمون میں کونسی یونیورسٹی سب سے بہتر ہے۔

حضور انور نے **فرمایا** کہ یو کے میں جو Top Ten یونیورسٹی ہیں۔ ان میں نمایاں اور اعلیٰ کامیابی حاصل کرنے والے کو وہ ایوارڈ کا حقدار قرار دیتے ہیں جبکہ امریکہ میں ابھی ایسا نہیں ہے۔

حضور انور نے فرمایا: اپنی پچاس سٹیٹس میں ہائی رینکنگ یونیورسٹیز کا انتخاب کریں اور اسی طرح بعض یونیورسٹیز کسی خاص مضمون میں پہلے نمبر پر ہوں گی ان کو بھی لے لیں۔

نیشنل سیکرٹری تحریک جدید کو مخاطب ہوتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ ماشاء اللہ بہت اچھا کام کر رہے ہیں۔

سیکرٹری تحریک جدید نے بتایا کہ اس سال انشاء اللہ العزیز ہم چندہ دہندگان دس ہزار سے بڑھائیں گے۔ ہمارا بجٹ 28 فیصد زیادہ ہے۔

نیشنل سیکرٹری مال سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بڑی تفصیل کے ساتھ ان کے چندہ عام اور چندہ وصیت کے سالانہ بجٹ، چندہ دہندگان کی تعداد اور انکم کا جائزہ لیا اور فرمایا کہ جو چندہ عام دے رہے ہیں وہ ایورج انکم سے کم پر دے رہے ہیں۔ جماعتوں کے جو سیکرٹریان مال ہیں وہ اس پر زیادہ محنت کریں اور تشخیص بجٹ کے نظام کو بہتر بنائیں۔ اور جن کا معیار بہتر نہیں ہے اور اپنی انکم سے کم معیار پر چندہ دے رہے ہیں ان کو بتائیں کہ چندہ ٹیکس نہیں ہے بلکہ خدا تعالیٰ کی رضا کی خاطر دینا ہے۔ اگر شرح سے کم پر دینا ہے تو پھر باقاعدہ لکھ کر اس کی اجازت لیں۔ لیکن اپنا بجٹ صحیح بنائیں۔

حضور انور نے فرمایا: چندہ کی وصولی تقویٰ اور سچائی کی بنیاد پر ہونی چاہئے۔ سیکرٹری تربیت بھی اس بارہ میں کوشش کریں۔

فلاڈلفیا میں ایک بڑی مسجد کی تعمیر کا منصوبہ ہے۔ حضور انور کے دریافت فرمانے پر بتایا گیا ہے کہ تین ملین ڈالرز کا منصوبہ ہے۔

نیشنل سیکرٹری وقف جدید نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ وقف جدید کے چندہ دہندگان کی تعداد 9700 ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اس میں اضافہ کریں۔ لجنہ اور خدام کو کہیں کہ وہ بچوں کو چندہ وقف جدید کے نظام میں شامل کریں۔ ننھے مجاہد ہیں اور سات سال سے کم عمر کے ہیں وہ بھی شامل ہوں اور پھر سات سال سے پندرہ سال کی عمر کے ہیں یہ بھی شامل ہوں۔

حضور انور کی خدمت میں رپورٹ پیش کی گئی کہ 2352 اطفال اور بچے چندہ کے نظام میں شامل ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا۔ اس سال کم از کم پانچ صد اطفال اور چھوٹے بچوں کا اضافہ کریں۔

نیشنل سیکرٹری وصایا نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ کمانے والے ممبران کی تعداد 4850 ہے اور موصیان کی مجموعی تعداد 2273 ہے۔ اس پر **حضور انور نے فرمایا** کہ اس تعداد میں ہاؤس وائف اور طالب علم بھی ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ آپ ابھی تک کمانے والوں کا پچاس فیصد ٹارگٹ حاصل نہیں کر سکے۔

نیشنل سیکرٹری وصایا نے بتایا کہ ابھی تک بعض جماعتی عہدیداران نے بھی وصیت نہیں کی۔ اس پر **حضور انور نے فرمایا** کہ کوششیں کرتے رہیں اور مبلغین سلسلہ سے مدد لیں اور ان کو ان کی ذمہ داری کی طرف توجہ دلاتے رہیں۔

نیشنل سیکرٹری امور عامہ نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ سوشل سروسز کے پروگرام جاری ہیں۔ 833 ضرورت مند فیملیز کی خوراک اور ادویات کے ذریعہ مدد کی جارہی ہے۔

حضور انور نے فرمایا جو اسائلم سیکرز آرہے ہیں ان کی بھی مدد کریں اور ان کو باقاعدہ جماعت کے سسٹم میں لائیں ورنہ بعض نوجوان ضائع ہو جاتے ہیں۔

نیشنل سیکرٹری امور خارجہ نے اپنی رپورٹ پیش

کرتے ہوئے بتایا کہ ہم یہ کوشش کررہے ہیں کہ ہر جماعت میں کم ازکم پچاس فیصد سرکردہ لوگوں سے رابطہ قائم ہو۔اس بارہ میں 66 جماعتوں میں کام ہورہاہے اور رابطے قائم ہو رہے ہیں۔ میئرز اور لوکل آفیشلز سے میٹنگ ہورہی ہیں اور مختلف ممالک میں پرسی کیوشن کے حوالہ سے بات ہورہی ہے۔

ہم نے اپنے نیشنل سیمینار میں سیکرٹریان امور خارجہ کی ٹریننگ کی ہے۔ ہماری امور خارجہ کی ٹیم میں 52 لوگ ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے سب ٹرینڈ ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: جب مَیں کسی چیز سے روکتا ہوں تو اس کے پیچھے کوئی وجہ ہوتی ہے۔ آپ کے نزدیک صرف یہاں کے حالات ہوتے ہیں جبکہ میری ساری دنیا کے حالات پر نظر ہوتی ہے۔ پاکستان میں جماعتی حالات بھی مدّنظر ہوتے ہیں۔ بعض امور کی وجہ سے مخالفت بڑھ جاتی ہے۔

نیشنل سیکرٹری ضیافت کو حضور انور نے فرمایا: ٹھیک ہے آجکل تو آپ کا شعبہ کام کررہا ہے۔

نیشنل سیکرٹری رشتہ ناطہ نے بتایا کہ وہ صدر جماعت ولنگبرو بھی ہیں۔اس وقت رشتہ ناطہ کی فہرست میں 362 نام ہیں جن میں 157 لڑکے اور 205 لڑکیاں ہیں۔

حضور انور کے دریافت فرمانے پر سیکرٹری صاحب نے بتایا کہ پچاس سے اوپر رشتے تجویز کئے گئے ہیں۔

صدر صاحب انصاراللہ کو فرمایا کہ آپ کے ساتھ تو ابھی علیحدہ میٹنگ ہوگی۔

نیشنل سیکرٹری زراعت نے بتایا کہ بیت الرحمٰن میں نمونہ کے طور پر ایک فارم بنایا ہوا ہے۔ سبزیاں وغیرہ اگائی ہیں۔تا کہ لوگوں کو علم ہو کہ کس طرح فارم بنانا ہے۔

حضور انور نے فرمایا: ہماری مساجد میں ایسی جگہیں ہیں جہاں گرین ایریا ہے وہاں گرین ہاؤس بن سکتا ہے۔ سبزیاں اگائی جاسکتی ہیں۔گارڈن وغیرہ بنایا جاسکتا ہے۔

نیشنل سیکرٹری تعلیم القرآن نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ انٹرنیٹ کے ذریعہ تعلیم القرآن کا کام ہورہا ہے۔حضور انور نے دریافت فرمایا۔کیا آپ نے سروے کیا ہے کتنے بچے پڑھ رہے ہیں؟ اس پر سیکرٹری تعلیم القرآن نے بتایا کہ 629 اطفال میں 98 ایسے ہیں جنہوں نے ابھی ناظرہ مکمل نہیں کیا۔اسی طرح 65 سال کی عمر کے بعض انصار ایسے بھی ہیں جنہوں نے اب قرآن کریم سیکھا ہے۔ہم اس طرف بھی توجہ دے رہے ہیں کہ نئے آنے والے پڑھنا سیکھیں۔

وقف عارضی کے حوالہ سے رپورٹ دیتے ہوئے سیکرٹری صاحب نے بتایا کہ 20 لوگ سالانہ وقف عارضی کرتے ہیں۔اس پر **حضور انور نے فرمایا:** انصاراللہ کے ممبرز کو کہیں کہ وقف عارضی کیا کریں یہ لوگ تو فارغ ہوتے ہیں۔

انٹرنل آڈیٹر نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ اکاؤنٹ باقاعدہ چیک کرتا ہوں۔لوکل آڈیٹر مقامی جماعتوں کے آڈٹ کرتے ہیں جبکہ میں مرکزی ہیڈ کوارٹر کے حسابات کا آڈٹ کرتا ہوں۔

نیشنل سیکرٹری صنعت وتجارت کو حضور انور نے فرمایا کہ آپ نے کیا پلان بنایا ہوا ہے۔ آپ کا کیا پروگرام ہے۔اب اسائلم سیکرز آرہے ہیں۔ان کیلئے ضرورت ہو گی۔ان کیلئے بھی کام کریں۔

نیشنل سیکرٹری اشاعت نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہم نے قرآن کریم شائع کرنا ہے۔ اس کیلئے تیاری کررہے ہیں۔

نیشنل سیکرٹری صاحب وقف نو نے بتایا کہ واقفین نو بچوں کی کل تعداد 721 ہے۔ 341 بچے 15 سال سے اوپر کی عمر کے ہیں جن میں سے 192 نے وقف فارم پُر کردیا ہوا ہے۔ باقی نے ابھی کرنا ہے۔حضور انور نے فرمایا جنہوں نے کرنا ہے ان سے کروائیں۔

حضور انور کے دریافت فرمانے پر سیکرٹری وقف نو نے بتایا کہ اکثر بچے اب اپنی تعلیم کے آخری سالوں میں ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: یوکے میں واقفات نو کے لئے ’’مریم‘‘ رسالہ کا اجراء کیا ہے۔وہاں سے اس کی مزید کاپیاں منگوالیں۔واقفین نو کیلئے ’’اسماعیل‘‘ کے نام سے رسالہ کا اجراء ہوا ہے۔میرا پیغام اس میں شائع ہوا ہے وہ ہر وقفِ نَو تک جانا چاہئے۔

امین نے بتایا کہ بینک کا حساب رکھتا ہوں کہ کتنا خرچ ہورہا ہے اور کتنا اکاؤنٹ میں موجود ہے۔

ایڈیشنل سیکرٹری وقف جدید نے بتایا کہ نئے آنے والوں کو نظام میں شامل کرتے ہیں۔ اس سال جو نئے داخل ہورہے ہیں ان کو شامل کیا جارہا ہے۔

مبلغین نے بھی باری باری اپنی رپورٹ پیش کی۔

مبلغ سلسلہ یحیٰ لقمان صاحب نے بتایا کہ 6 سٹیٹس میں آٹھ جماعتیں میرے سپرد ہیں اور بہت دور دور پھیلی ہوئی ہیں۔ ایک جماعت میں دس گھنٹے کا سفر کر کے جاتا ہوں اور وہاں پھر ہفتہ بھر قیام ہوتا ہے۔

انعام الحق کوثر صاحب مبلغ سلسلہ نے بتایا کہ مڈویسٹ ریجن میں نو جماعتیں ہیں اور 300 میل کے اندر اندر جماعتیں ہیں۔ جماعتوں کے دورہ جات کے دوران دعوتی اور تعلیم القرآن کلاسز خود لیتا ہوں۔

ارشاد احمد ملہی صاحب مبلغ سلسلہ نے بتایا کہ ان کے پاس چار سٹیٹس میں آٹھ جماعتیں ہیں ڈیٹرائٹ جماعت سب سے بڑی ہے اور ڈیٹن سے چار گھنٹے کی ڈرائیو پر ہے۔

شمشاد ناصر صاحب مبلغ سلسلہ نے بتایا کہ ویسٹ کوسٹ میں میرے سپرد سات جماعتیں ہیں سب سے بڑی جماعت لاس اینجلس ہے۔اس کے چھ صد ممبرز ہیں۔ جو سب سے چھوٹی جماعت ہے وہ 20 سے 30 ممبران پر مشتمل ہے۔

مبلغ سلسلہ ظفر احمد سرور صاحب نے بتایا کہ ان کے پاس تین مختلف سٹیٹس میں آٹھ جماعتیں ہیں۔ ہر جمعہ مختلف جماعتوں میں جا کر پڑھاتا ہوں سب سے بڑی جماعت بوسٹن میں ہے۔

مبشر احمد صاحب مبلغ سلسلہ نے بتایا کہ نارتھ ویسٹ ریجن میں سات جماعتیں ہیں۔سب سے دُور والی جماعت سیاٹل ہے جس کا فاصلہ 800 میل ہے۔

مبلغ سلسلہ محمد ظفر اللہ ہنجرا صاحب نے بتایا کہ پانچ سٹیٹس میں میری 7 جماعتیں ہیں۔ہیوسٹن اور ڈلاس بڑی جماعتیں ہیں اور دونوں کی تعداد پانچ صد کے قریب ہے۔

مبلغ سلسلہ اظہر حنیف صاحب نے بتایا کہ میرا اسینٹر ولنگبرو میں ہے۔ اور دو صد میل کے اندر اندر میری چھ جماعتیں ہیں۔

مکرم داؤد احمد حنیف صاحب اور محمد سعید خالد صاحب کے بارہ میں حضور انور نے فرمایا کہ آپ کے کاموں کا مجھے علم ہے۔Caribbean Islands کے جو ممالک ہیں وہ آپ کے سپرد ہیں۔

نیشنل مجلس عاملہ یو ایس اے کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ میٹنگ سوا ایک بجے ختم ہوئی۔